وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۲۱﴾

ان لوگوں نے جو ہمارے قانونِ مکافاتِ عمل کا سامنا کرنے سے خوف محسوس نہیں کرتے، کہتے ہیں کہ ہم پر ملائکہ کا نزول کیوں نہیں ہوتا یا ہم اپنے ربّ کو کیوں نہیں دیکھ سکتے البقرہ-55۔ یہ لوگ اپنے آپ میں بڑے مغرور بنے اور حد سے بہت دور نکل چکے ہیں (21)۔

الجزء 19

يَوۡمَ يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ لَا بُشۡرٰى يَوۡمَئِذٍ لِّـلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَيَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾

جس روز یہ ملائکہ کو دیکھیں گے، وہ دن مجرموں کے لیے کسی خوشی کا دن نہ ہوگا۔ ان کا نزول تو ان کی سزا کے لیے ہوگا۔ کہیں گے کہ آج ہم اور ملائکہ کے درمیان کوئی روک حائل ہو جائے (22)۔

وَقَدِمۡنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾

ہم ان کے اعمال کی طرف متوجّہ ہو کر انہیں گرد و غبار بنا کر بکھیر دیں گے۔ میزانِ عدل میں ان کا کوئی وزن نہ ہوگا (23)۔

اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿۲۴﴾

اس دور میں اہلِ جنّت کی عارضی جائے قیام اور دوپہر کو آرام و استراحت کی جگہ بہترین ہوگی (24)۔

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓـئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۵﴾

جس روز فضائی کرّے آتش بداماں گیسوں کے ذریعے ٹوٹ پھوٹ جائیں گے اور پے در پے ملائکہ کا نزول ہوگا (25)۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ اۨلۡحَـقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ﴿۲۶﴾

کفّار کے اس زُعم کے خلاف کہ زندگی صرف دنیاوی زندگی ہے اور ہم مٹّی اور ہڈیاں بن کر دائمی زندگی میں نہیں اٹھائے جائیں گے النّحل-67، الواقعہ-47،

اُس دور میں رحمٰن کی Sovereignty ایک حقیقتِ ثابتہ بن کر سامنے آجائے گی الانفطار-19۔ زندگی کا تسلسل، ایک ہنگامی Emergent Evolution کے ذریعے ایک دوسری ہی زندگی میں تبدیل ہوجائے گا جس کا تعلّق عام ارتقائی ذریعہ Progressive Evolution سے منقطع ہوجائے گا اور کافروں پر وہ دن بڑا کٹھن ہوگا (26)۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

اس وقت ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں نے بھی رسول ﷺ کے ساتھ صحیح راستہ اختیار کیا ہوتا (27)۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

ہائے میری بدنصیبی! کاش میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا (28)۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

واقعی، اسی نے اس سرچشمۂ موعظت وعبرت قرآن سے، جب کہ یہ میرے پاس پہنچ چکا تھا، بہکا دیا۔ دین کا مخالف شخص تو انسان کو ہمیشہ بے یارومددگار چھوڑ دیا کرتا ہے (29)۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

اور رسول ﷺ عرض گزار ہوگا کہ اے میرے ربّ! واقعتاً، میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ کر اسے اپنے خود ساختہ نظریات ومعتقدات میں جکڑ رکھا تھا کہ اس کی منزّہ تعلیم اپنی قوتِ دروں سے منظرِ عام پر نہ آسکے (30)۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ

یوں ہمارے نزدیک، مجرم لوگ اپنے خود ساختہ

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

اعتقادات کو Follow کرتے ہوئے ہر نبیؑ کی دعوت کے دشمن و مخالف بن جاتے تھے۔ تیرا ربّ تجھے صحیح راستے پر چلانے اور تیری مدد کرنے کے لیے کافی ہے (31)۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾

کفّار کہنے لگے کہ یہ قرآن ان پر یک بارگی کیوں نہیں نازل کردیا گیا۔ ہم نے اس قرآن کو تدریجاً اور عمدہ ترتیب، تناسب اور نظم کے ساتھ اُتارا ہے المزمّل-4 تا کہ ذمّہ داریوں کا بوجھ متوازن رکھ کر ہم اسے تیرے دل کے لیے موجبِ ثبات واستحکام بنائے رکھیں (32)۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

تدریجاً تنزیل وحی کے خلاف جو اعتراض بھی یہ تیرے پاس لائیں، ہم تجھے اس کے ردّ میں صحیح، حکمت ومصالح کے عین مطابق اور بہترین توجیہہ و وضاحت مہیّا کر چکے ہیں (33)۔

ع 3 14 1 اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ
مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع

جن لوگوں کو اوندھے منہ جہنّم کی طرف دھکیل کرلے جایا جاتا ہے، وہ صحیح راستے سے بہت دور جا پڑے تھے۔ ان کا ٹھکانا بہت بُرا ہے (34)۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ ج

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب، ضابطۂ حیات عطا کیا اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اس کا معاون و مددگار بنا دیا طٰہٰ-29-30-(35)۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ
تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾

پھر ہم نے حکم دیا کہ تم دونو اس قوم کے پاس جاؤ جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہوا ہے۔ ان کے منفی ردِّعمل

پر ہم نے انہیں تباہ و ہلاک کر دیا (36)۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿۳۷﴾

اور نوح علیہ السلام کی قوم کو بھی جب اس نے اپنے رسولوںؑ کی شخصیّت و تعلیم کو جھوٹا کہا، ہم نے انہیں غرقاب کر دیا اور انہیں انسانیّت کے لیے تباہی کی ایک علامت Symbol بنا دیا۔ سرکش لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار رکھا ہوا ہے (37)۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾

اور قومِ عاد، ثمود، اصحابُ الرس اور ان کے درمیانی عرصے میں جو بہت سی اقوام گزریں ان کا انجام بھی ایسا ہی ہوا (38)۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

ان تمام کو ہم نے تباہ و برباد کر دیا اور ہر ایک کو تباہی کی مثال بنا دیا (39)۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

یہ، یقیناً اس بستی کے پاس سے کئی بار گزرے ہیں جس پر ہم نے ہلاکت کی یورش کی۔ کیا یہ انہیں دیکھتے نہیں رہتے۔ دیکھتے تو ہیں مگر دوبارہ جی اٹھنے کے بعد مکافاتِ عمل کا سامنا کرنے کا انہیں کوئی خوف ہی نہیں (40)۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب یہ تجھے دیکھتے ہیں تو بس آپ کا مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ ہے وہ شخص جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے الانبیا-36؟ (41)۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

اغلب تھا کہ یہ ہمارے خداؤں سے ہمیں برگشتہ کر دیتا اگر ہم اُن پر ثابت قدمی سے جمے نہ رہتے۔ یہ لوگ

جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو انہیں پتا چل جائے گا کہ راہِ ہدایت سے کون بھٹکا ہوا تھا (42)۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿۴۳﴾

اے رسول ﷺ! کیا تو نے دیکھا اُس شخص کو جس نے اپنے جذبات ہی کو الٰہ بنا رکھا ہے؟ کیا تو اس کا ذمّہ دار ہوسکتا ہے؟ (43)۔

ع 4 10 2

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾

کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں سے اکثر کچھ سننے یا سمجھنے کی صلاحیّت رکھتے ہیں؟۔ یہ تو نرے حیوانوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ گم کردہ الاعراف-179۔ (44)۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ﴿۴۵﴾

کیا تو نے اپنے ربّ کی قدرت پر غور کیا کہ وہ کس طرح سایہ کو طول دیتا اور پھیلاتا چلا جاتا ہے؟ اگر اس کا قانون ایسا ہوتا تو وہ اسے ساکن کر دیتا۔ ہم نے سایہ کے اس انداز سے پھیلاؤ کو سمجھنے کے لیے سورج کو دلیل بنایا ہے (45)۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

پھر ہم تھوڑا تھوڑا کر کے، سکیڑ کر اُسے اپنی طرف سمیٹتے چلے جاتے ہیں (46)۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ Covering بنایا النّبا اور نیند کو سکون و استراحت کا ذریعہ ہے النّبا-10 اور دن کو کاروبارِ حیات کے لیے زمین میں پھیل جانے کے لیے النّبا-11۔ (47)۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت...... بارش سے پہلے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾	خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ پھر ہم بلندیوں سے Distilled, pure اور پاکیزہ پانی برساتے ہیں (48)۔
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾	تاکہ اس سے ہم زمین مردہ کو زندگی بخشیں اور جو کثیر تعداد میں چرنے چگنے والے جانور اور انسان ہم نے پیدا کیے ہیں، ان کو اس سے پلائیں (49)۔
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾	ہم نے ان حقائق کو دہرا دہرا کر مختلف پیرایوں میں ان کے لیے بیان کیا ہے تاکہ یہ سمجھ سکیں لیکن اکثر لوگوں کو کفر اور انکار کے سوا، اور کوئی بات پسند ہی نہیں (50)۔
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ ﴿۵۱﴾	اگر ہم چاہتے تو ہر بستی، Town میں انذار کرنے والا بھیج دیتے مگر ہماری مشیّت سے یہ امر خارج ہے کیوں کہ مُحَمَّد'' رَّسُوْلُ اللہ کو تو جملہ عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیج دیا گیا ہے الانبیا-107۔(51)۔
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو کفّار کی باتوں کو نہ مان بلکہ ان کی مخالفت کا پوری قوّت سے ڈٹ کر مقابلہ کر التّحریم-9۔ (52)۔
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾	وہی ہے جو دو دریاؤں کو اس طرح رواں اور جاری کر دیتا ہے کہ ایک شیریں اور دوسرا سخت کھاری ہوتا ہے اور دونوں کے درمیان ایک آڑ، مضبوط روک بنا دیتا ہے فاطر-12، الرحمٰن-20۔(53)۔
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	اسی نے انسان کو پانی سے زندگی بخشی المومنون-12،

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۵۴

فاطر-18 ، الصّٰفّٰت-11 ، المومن-67 ،صٓ-71 ۔
یوں اس کا Origin ایک ہے۔ پھر اُسے اپنے اور بیوی کے نسب کے حوالے سے ایک رشتۂ رشتہ داری میں پرو دیا۔ تیرا ربّ، اس دوطرفہ رشتہ داری کو، ایک قالب میں ڈھال کر موافقت ومطابقت پیدا کرنے والا ہے (54)۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۵۵

لوگ اللہ کو چھوڑ کر اور خداؤں کی پرستش کرتے ہیں جو ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ دین کی اقدار کو تسلیم نہ کرنے والا، اپنے ربّ کے مقابلے میں، اپنے خود ساختہ خداؤں کا مددگار بنتا ہے Aids the cause of un-truth (55)۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۵۶

ہم نے اے رسول ﷺ! تجھے صرف Absolute Values کے خلاف زندگی بسر کرنے والوں کو بھیانک نتائج سے متنبّہ کرنے اور ان کے مطابق چلنے والوں کو حسین نتائج کی بشارت دینے والا بنا کر بھیجا ہے (56)۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۵۷

ان پر واضح کردے کہ میں تم سے تنذیر کا اور کوئی عوض معاوضہ نہیں مانگتا سبا-47 ماسوائے اس کے، کہ جو چاہے اپنے ربّ کا راستہ اختیار کرلے۔ میرا صلہ یہی کافی ہے (57)۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى

تو اس ہستی کے قوانین پر بھروسا رکھ جو فی ذاتہٖ زندہ ہے

بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚۛ ﴿۵۸﴾

اور جسے موت نہیں۔ اور اس کے دین کے پروگرام کو موجب حمد وستائش بنانے کے لیے مسلسل تگ و تاز کرتا رہ، سرگرمِ عمل رہ۔ وہ اپنے بندوں کی لغزشوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے۔ اُسے کسی مددگار کی احتیاج نہیں (58)۔



الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾

جس نے اس ارض وسما اور جو کچھ ان کے مابین ہے، Six Eras میں تخلیق کیا ھُود-7، السّجدہ-4، الاعراف-54، یونس-73، قٓ-38، الحدید-4، پھر اس کا مرکزی کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ یہ ہے رحمٰن ---- اپنی مخلوق کو ہنگامی emergent انداز میں نئی ہیئت عطا فرمانے اور نشوونما کرنے والا۔ اے مخاطب! تو اپنی ضروریات کی طلب اس سے کر جو اپنی ہر مخلوق کے ہر ہنگامی تقاضے سے باخبر ہے الرحمٰن-29۔ (59)۔

5 ع 16 3

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿۶۰﴾

السجدۃ 7

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کے قوانین کے سامنے اپنا سرِ تسلیم خم کر دو تو کہتے ہیں کہ کون رحمٰن؟ کیا ہم اس لیے اس کے آگے اپنی شخصیّت کو جھکا دیں کہ تو ہمیں حکم دے رہا ہے؟ اس بات سے ان کی نفرت اور بڑھ جاتی ہے (60)۔



تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

سرچشمۂ استحکام ونشوونما ہے وہ ذات جس نے بلندیوں میں بروج بنائے اور اس میں آفتاب اور روشن ومنور چاند بنایا (61)۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ۝٦٢

وہی رات اور دن کو اس طرح وجود میں لایا کہ وہ ایک دوسرے کے بعد نمودار ہوتے رہتے ہیں۔ ہر اس فرد کے لیے جو چاہے تو اللہ کے ان مظاہر پر غور وفکر کرے آلِ عمران 91-190 بلکہ اللہ کے قوانین کی پوری پوری اطاعت کرتے ہوئے اپنی مضمر صلاحیّتوں کی نشوونما کرلے (62)۔

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ۝٦٣

رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین میں عاجزی اور شخصیّت کے جھکاؤ کے ساتھ چلتے ہیں اور جب کبھی جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ امن وسلامتی کی دعا دیتے ہوئے آگے بڑھ جاتے ہیں (63)۔

وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝٦٤

اور جو اطاعت شعاری میں سرِ تسلیم خم کرتے اَور اعتدال وتوازن اَور استحکام کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کو بروئے کار لانے کے لیے راتوں کو مشاورت کرتے ہیں، (64)۔

وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝٦٥

اور جو عرض گزار رہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنّم کے عذاب کو دور ہی رکھیو۔ جہنّم کا عذاب بڑا شدید ہے جو پیچھا نہیں چھوڑتا (65)۔

اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٦٦

اس میں مستقل طور پر ٹھیرنا ہو یا عارضی، بے شک جہنّم بڑی بری جگہ ہے (66)۔

وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝٦٧

جو جب انفاق کرتے ہیں تو نہ بے جا خرچ کرتے ہیں اور نہ مناسب خرچ میں تنگی کرتے ہیں۔ اس کے بین

بین، توازن واعتدال پر رہتے ہیں (67)۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ﴿۶۸﴾

جو اللہ کے ساتھ کسی دوسری ہستی کو نہیں پکارتے اور نہ کسی جان کو قتل کرتے ہیں ماسوائے عدلیہ کے ذریعے عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے۔ اور نہ ہی زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جو کوئی ناحق قتل یا زنا ایسا کام کرتا ہے وہ گناہ کی سزا پاتا ہے اوراس کی شخصیّت مضمحل ہو کر نشوونما پانے میں دوسروں سے پیچھے رہ جاتی ہے (68)۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ﴿۶۹﴾

مرنے پر فوراً یکبارگی اُٹھائے جانے کے دن اُس کا عذاب دو چند کردیا جاتا ہے اور وہ اس میں ذلّت کے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے (69)۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾

ماسوائے اس کے جس نے غلط رَوِش چھوڑ کر صحیح راستہ اختیار کرلیا اور مستقل اقدارِ وحی پر ایمان رکھا اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتا رہا۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال کی ناہمواریوں کو اللہ، متوازن حسن کارانہ اعمال میں بدل دیتا ہے ھود-114۔ اور اللہ تو ہے ہی سیِّات کے مُضر اثرات کو دور فرمانے اور رحمت فرمانے والا ہے البقرہ-160، آلِ عمران-89، مَریَم-60، طٰہٰ-82، القصص-67، (70)۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

اور جس نے توبہ کر کے صحیح راستہ اپنالیا اور صلاحیّت پرور کام کرتا رہا تو اس نے یقیناً اللہ کے قوانین کی طرف

	رجوع کرلیا جیسا رجوع کرنا چاہیے (71)۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝	رحمٰن کے بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ اگر کبھی لغو چیز کے پاس سے گزریں تو باوقار طریقے سے گزر جاتے ہیں (72)۔
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۝	جب ان کے سامنے اُن کے ربّ کی آیات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے آگے اندھے اور بہرے، بغیر سوچے سمجھے سرِ تسلیم خم نہیں کر دیتے (73)۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝	اور ان کے لبوں پر یہ آرزو رہتی ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی جانب سے آنکھوں کی ٹھنڈک، مسرّت واطمینان عطا فرما اور ہمیں متّقین کا پیش رَو بنادے (74)۔
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ۝	ایسے لوگوں کی جزا، زیست کی فراوانیاں، سرفرازیاں اور یہاں، دنیاوی زندگی سے وہاں، آخرت تک سطحِ زندگی کا بلند ہوتے چلے جانا ہے العنکبوت-58، سبا-37، الزّمر-20، الانشقاق-19، کیونکہ وہ اپنے مطمحِ زندگی کے حصول کی خاطر استقامت اور ثابت قدمی سے مسلسل سرگرمِ عمل رہے اور وہاں ان کا استقبال اس دعا سے کیا جاتا ہے کہ ان کی کوششیں ثمر بار ہو جائیں، ان کی صلاحیّتوں کی پوری پوری نشو و نما ہو جائے اور وہ ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے، بلندیوں کی طرف بڑھتے چلے جائیں (75)۔




خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٧٦

کتنی حسین ہے وہ مستقل جائے قیام۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے (76)۔

ع 6 17 4

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝٧٧ ع

اے رسول ﷺ! انہیں بتادے کہ اگر تم میرے ربّ کے قوانین کی اطاعت نہیں کرتے اور اس سے مدد طلب نہیں کرتے تو میرے ربّ کو تمہاری کیا پرواہ ہے؟ تم نے اس کے Message کو جھٹلایا ہے نا۔ لہٰذا، اس کی سزا تمہارے گلے کا ہار بنی رہے گی (77)۔

الربع

(٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ — رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل 5

طٰسٓمّٓ ۝١

طٰسٓمّٓ (1)۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢

یہ ایک روشن اور واضح کتاب کی آیات ہیں (2)۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣

شائد تُو، اے سول ﷺ!، اپنے آپ کو اس غم میں ہلاک کر ڈالے گا کہ یہ ایمان نہیں لا رہے (3)۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

اگر ہم چاہیں تو آسمان سے کوئی ایسی نشانی، معجزہ اُتار دیں جسے دیکھ کر وہ ایمان کے لیے سرِ تسلیم خم کر دیں مگر یہ ہمارا قانون نہیں (4)۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥

اور رحمٰن کی طرف سے جو بھی وحی کی نئی تعلیم ان کے پاس پہنچے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں الانعام-9، الانبیا-2، (5)۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦

انھوں نے وحی کی تعلیم کی تکذیب کی لہٰذا، جن بھیانک

نتائج کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، وہ اُن تک پہنچ کر رہے گا الانعام-5، (6)۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧

کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر نوع کی عمدہ کتنی ہی چیزیں پیدا کی ہیں (7)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

ان میں قوانین مضمر ہیں۔ لیکن اکثر لوگ انہیں تسلیم بالیقین نہیں کرتے (8)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ ع 1 9 5

تیرے ربّ کا قانون غالب ہے اور رحمت کا مظہر بھی (9)۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۝١٠

جب تیرے ربّ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ سرکش قوم کے پاس جاؤ (10)۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١

فرعون کی قوم کے پاس کہ ان کی زندگی اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ کیوں نہیں (11)۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ۝١٢

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ اے میرے نشو ونما دینے والے! مجھے خدشہ ہے کہ وہ میری شخصیّت اور تعلیم کو جھٹلائیں گے طٰہٰ-45، (12)۔

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣

اور میں اظہار میں دقّت اور رکاوٹ محسوس کرتا ہوں اور میری زبان روانی سے نہیں چلتی۔ لہٰذا، ہارون علیہ السلام کو میری ہمراہی میں دے دیجئے طٰہٰ-30-29، (13)۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ۝١٤

میرے ذمّے ان کا ایک جرم بھی ہے القصص-15۔ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں (14)۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥

اللہ نے فرمایا ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ تم دونو ہمارے احکامات

لے کراس کے پاس جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ہر بات کو سن رہے ہوتے ہیں (15)۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶

سو، تم دونو فرعون کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ ہم ربّ العالمین کے پیغامبر ہیں (16)۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۷

کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ہمراہ بھیج دے طٰہٰ-47، (17)۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝۱۸

فرعون نے یہ باتیں سن کر کہا کہ کیا ہم نے اپنے یہاں تمہاری پرورش نہیں کی جب تو بچّہ تھا اور تو نے ہمارے ساتھ عمر کے کئی سال بسر کیئے (18)۔

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹

اور تو نے جس فعل کا ارتکاب کیا سو کیا ہی، مگر تو احسان فراموش بھی ہے (19)۔

قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۲۰

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اس کام کا ارتکاب مجھ سے ایسے میں ہوا کہ مجھے اندازہ ہی نہیں تھا کہ اس سے یہ کچھ ہو جائے گا (20)۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۱

جب مجھے تم لوگوں سے خوف محسوس ہوا تو میں تمہارے یہاں سے بھاگ گیا۔ اس کے بعد میرے ربّ نے مجھے وحی کی قوّتِ فیصلہ مرحمت فرمائی اور زُمرۂ مرسلینؑ میں شامل فرما لیا (21)۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝۲۲

اور تو مجھ پر اپنا یہی احسان جتلا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے (22)۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۳

فرعون نے پوچھا کہ عالمین کے ربّ کی حقیقت واصلیّت کیا ہے؟ طٰہٰ-49، (23)۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۲۴

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ تو پستیوں اور بلندیوں اور جو کچھ ان کے مابَین ہے، اس کی نشو ونما کرنے اور تکمیل تک پہنچانے والا ہے۔ اگر تم علم و تحقیق کے بعد یقین کرنے والے ہو تو تمہاری سمجھ میں یہ بات آجائے گی (24)۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵

فرعون نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سن نہیں رہے، یہ شخص کیا کہہ رہا ہے (25)۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۶

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ تو تمہارا بھی اور تمہارے پہلے آباء کا بھی ربّ ہے (26)۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝۲۷

فرعون نے کہا کہ یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً دیوانہ ہے (27)۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۸

موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں کہا کہ اگر تم عقل سے سمجھو تو وہ تو مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا نشو ونما دینے والا ہے (28)۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰـهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝۲۹

فرعون نے کہا کہ اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو الٰہ بنایا تو میں ضرور تجھے قید میں ڈال دوں گا (29)۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰

موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ خواہ میں تجھے واضح اور روشن دلائل بھی پیش کر دوں؟ (30)۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱

فرعون نے کہا کہ اگر تو سچّا ہے تو لے آ (31)۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۳۲

لہٰذا، موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اسی وقت ایک لمبا اژدھا بن گیا الاعراف-107، طٰہٰ-20، (32)۔

ع 2 24 6 وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے سفید تھا الاعراف-108،القصص-32، (33)۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

فرعون نے اپنے آس پاس بیٹھے ہوئے سرداروں سے کہا کہ واقعی یہ ایک ماہر جادوگر ہے الاعراف-109، (34)۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ، چاہتا یہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے، تمہیں، تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے۔ اب تمہاری اس بارے میں کیا رائے ہے؟ الاعراف-110، (35)۔

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

انہوں نے مشورہ دیا کہ اسے اور اس کے بھائی کے معاملہ کو ذرا مؤخّر رکھیں اور شہروں میں ہرکارے بھیج دیں الاعراف-111، (36)۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

تاکہ سب ماہر جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں الاعراف-112، (37)۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

ایک خاص جگہ پر ایک دن مقرّر کرنے کے لیے سب جادوگر جمع ہو گئے (38)۔

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور لوگوں سے کہا کہ کیا تم اس روز سب اکٹھے ہو جاؤ گے (39)۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

کہ اگر جادوگر مقابلے میں غالب رہیں تو ہم ان کا جلوس نکالیں (40)۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

جب سب جادوگر آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب و فاتح رہیں تو ہمارا انعام کیا ہوگا؟ الاعراف-113، (41)۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

فرعون نے کہا کہ ہاں۔اور تم اُس صورت میں مقرّبین کے زُمرے میں شامل ہو جاؤ گے الاعراف-114،(42)۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا کہ تم جو کچھ ڈالنا چاہتے ہو، ڈالو الاعراف-116،(43)۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

انہوں نے اپنی رسّیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے کہ فرعون کے جاہ و جلال کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے (44)۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾

پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ جو کچھ انہوں نے بنایا تھا اسے نگلنے لگا الاعراف-117،(45)۔

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

جادوگر سجدے میں گر پڑے الاعراف120،(46)۔

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

بول اٹھے کہ ہم کائنات کے ربّ پر ایمان لے آئے الاعراف-121،(47)۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

جو موسیٰ اور ہارون علیھما السّلام کا بھی ربّ ہے الاعراف-122،(48)۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

فرعون بولا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے ہو۔ یہ تم سے بھی بڑا جادوگر ہے جس نے تمہیں جادو کا فن سکھایا ہے۔تمہیں اس حرکت کا انجام جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو پھانسی پر لٹکا دوں گا الاعراف 24-123،(49)۔

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

جادوگر بولے کہ کوئی بات نہیں۔ہم اپنے ربّ کے قانون

کی طرف لوٹ رہے ہیں الاعراف-125، (50)۔

ع 3 18 7 اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

ہمیں امیّد ہے کہ ہمارا ربّ ہماری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا کیونکہ ہم قومِ فرعون میں سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں (51)۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بذریعہ وحی حکم دیا کہ میرے بندوں کو رات کے وقت یہاں سے لے جا۔ کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا الدّخان-23، (52)۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

فرعون نے سارے شہروں میں ہرکارے روانہ کیے (53)۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

کہ یہ قلیل سی جماعت ہے (54)۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾

انہوں نے ہمیں برہم و برافروختہ کردیا ہے (55)۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ہم اسلحہ بند لشکر ہیں (56)۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

ہم نے ان کی عسکری قوّت کے باوجود، انہیں باغات اور چشموں اور مال و دولت اور باعزّت قیام گاہوں سے نکال دیا الدّخان 27-25، (58-57)۔

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

یہ تو ہوا اُن کے ساتھ۔ پھر ہم نے ان نعمتوں کا بنی اسرائیل کی بعد کی Generations کو الدّخان-28 وارث بنا دیا الاعراف-137، (59)۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

ان فرعونیوں نے طلوعِ آفتاب کے وقت ان کا تعاقب کیا (60)۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

جب دونو گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم یقیناً پکڑے گئے (61)۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٦٢﴾

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہرگز نہیں۔ میرا ربّ میرے ساتھ ہے۔ وہ یقیناً اس صورتِ حال سے نکلنے کی راہ بتادے گا (62)۔

فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۚ ﴿٦٣﴾

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بذریعہ وحی رہنمائی دی کہ اپنی جماعت کو لے کر دریا کی طرف جا طٰہٰ-77، الدّخان-24۔ پانی ہٹ کر پیچھے چلا گیا تھا اور ہر حصّہٴ خشکی بڑے تودے کی مانند بن گیا تھا (63)۔

وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۚ ﴿٦٤﴾

اور ہم دوسرے گروہِ فرعون کو وہیں ان کے قریب لے آئے (64)۔

وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۚ ﴿٦٥﴾

موسیٰ علیہ السلام اور ان کے سب ساتھیوں کو ہم نے بچالیا (65)۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ؕ ﴿٦٦﴾

دوسروں کو ہم نے غرقاب کردیا (66)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾

ان واقعات میں قوانین مضمر ہیں لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں (67)۔

ع 17 4 8 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۠ ﴿٦٨﴾

تیرا ربّ، سامان نشوونما عطا کرنے والا ہے اور اس کا قانون غالب ہے (68)۔

وقف لازم

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ۘ ﴿٦٩﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تو انہیں ابراہیم علیہ السلام کی سرگزشت بیان کر (69)۔

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

جب اس نے اپنے والد اور اس کی قوم سے پوچھا کہ تم کس کی پوجا کرتے ہو؟ الاعراف-85، (70)۔

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾

کہنے لگے کہ ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور ہم ان کی

پرستش پر ہمیشہ جمے رہیں گے (71)۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ﴿٧٢﴾

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو یہ تمہاری بات کو سنتے ہیں؟ (72)۔

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

یا تمہیں کوئی نقصان یا فائدہ پہنچا سکتے ہیں؟ (73)۔

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

وہ بولے کہ ہم نے تو اپنے آباء کو ایسا ہی کرتے پایا (74)۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۖ﴿٧٦﴾

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ تم نے کبھی سوچا بھی کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو: تم اور تمہارے اگلے وقتوں کے آبا و اجداد بھی؟ (76-75)۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿٧٧﴾

تو وہ میرے دشمن ہیں، میرے مشن سے متصادم ہیں ماسوائے ربّ العالمین کے جو میرا دوست و کارساز ہے (77)۔

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ﴿٧٨﴾

جس نے مجھے پیدا فرمایا اور وہی مجھے رہنمائی عطا کرتا ہے (78)۔

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ﴿٧٩﴾

اور وہی مجھے کھانے پینے کو دیتا ہے (79)۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ﴿٨٠﴾

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے (80)۔

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ﴿٨١﴾

اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا (81)۔

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـــَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ جزا و سزا کے دن میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا (82)۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿٨٣﴾

اے میرے ربّ! مجھے فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور قوّتِ نافذہ عطا فرما اور مجھے صالحین سے وابستہ کر دے (83)۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور مجھے ایسا مقام عطا کردے کہ بعد میں آنے والے لوگ مجھے عزّت وستائش سے یاد کریں (84)۔
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾	اورنعماء کی حامل جنّت کا مجھے وارث بنا دے (85)۔
وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾	اور میرے والد کو ان کی لغزشوں اور خطاؤں کے نقصانات سے محفوظ فرما۔ وہ بلاشبہ، راہ گم کردہ لوگوں میں سے ہے اَلتّوبہ-114، ابراہیم-41، مَریَم-47، اَلْمُمتحنة-4، (86)۔
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	اور مجھے ظہورِ نتائج کے دن شرمسار نہ کیجئے گا (26/87)۔
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾	جس روز مال کام آئے گا اور نہ اولاد (88)۔
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾	ماسوائے اس کے جو اطاعت اور شخصیّت کے جھکاؤ کے ساتھ اپنی شخصیّت کی نشو ونما کر کے اللہ کے حضور حاضر ہوگا (89)۔
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور جنّت کو متّقین کے قریب کر دیا جائے گا (90)۔
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور وحی کی شاہراہ کو چھوڑ کر بھٹکے ہوئے لوگوں کے سامنے جہنّم نمایاں ہو کر آجائے گی (91)۔
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم پرستش کیا کرتے تھے؟ (92)۔
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	اللہ کو چھوڑ کر۔ کیا آج وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنے لیے مدد کے محتاج ہیں (93)۔
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾	وہ، اور حق کی راہ چھوڑ کر بھٹک جانے والے، اس میں

اُوندھے منہ پھینکے جائیں گے (94)۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝٩٥

اور ابلیس کا پیر وکار سارا لشکر بھی (95)۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝٩٦

وہ وہاں آپس میں بحث جھگڑا کر رہے ہوں گے اور کہیں گے (96)۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٧

کہ اللہ کی قسم! یقیناً ہم ہی صریحاً گمراہی میں پڑے ہوئے تھے (97)۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩٨

جب ہم تمہیں ربّ العالمین کے برابر و ہمسر سمجھتے تھے (98)۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩

اور ہمیں صرف مجرمین نے ہی گمراہ کیا (99)۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝١٠٠

ہمارا کوئی سفارشی Intercessor نہیں ہے (100)۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١

اور نہ کوئی غم خوار دوست (101)۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢

اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جائے تو ہم مومنین میں سے ہو جائیں الزُّمر-58،(102)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣

ان تمام امور میں قوانین مضمر ہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں (103)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤ ع 5 36 9

یقیناً تیرا ربّ غالب ہے اور ذات کی نشو ونما کا سامان بہم پہنچانے والا ہے (104)۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٠٥

قومِ نوح علیہ السّلام نے اپنی رسولوںؑ کی تعلیم اور مشن کو جھٹلایا (105)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦

جب ان کے قبیلے کے فرد نوح علیہ السلام نے ان سے

	پوچھا کہ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی کیوں بسر نہیں کرتے؟ (106)۔
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌۙ‏ ﴿107﴾	میں تمہارا رسول ہوں جس پر تم مطمئن ہو کر اعتماد کر سکتے ہو (107)۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ۚ‏ ﴿108﴾	تم مجھے Follow کرتے ہوئے اللہ کے قوانین و احکام کو زندگی کے ہر لمحے پیشِ نظر رکھا کرو (108)۔
وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿109﴾	میں تم سے وحی کے اس Message کا کوئی اجر معاوضہ طلب نہیں کر رہا۔ میرا اجر تو ربّ العالمین کے یہاں ہے (109)۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ؕ‏ ﴿110﴾	تم صرف میری اطاعت کرتے ہوئے اللہ کے قوانین کی نگہداشت کرتے چلے جاؤ (110)۔
قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ؕ‏ ﴿111﴾	کہنے لگے کہ کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حال آں کہ تیری اتباع تو صرف گھٹیا قسم کے لوگ کر رہے ہیں (111)۔
قَالَ وَمَا عِلۡمِىۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿112﴾	نوح علیہ السلام نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ ان کے Professions یا ذرائع معاش کیا کیا ہیں (112)۔
اِنۡ حِسَابُهُمۡ اِلَّا عَلٰى رَبِّىۡ‌ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿113﴾	ان کا حساب تو میرے ربّ کے ذمّے ہے۔ کاش تم اس بات کو سمجھ لو (113)۔
وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿114﴾	میں ایمان لانے والوں کو حقیر سمجھ کر اپنے سے دور نہیں ہٹاؤں گا الانعام-52، (114)۔
اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌؕ‏ ﴿115﴾	میں تو صرف صاف صاف غلط طرزِ زندگی کے بھیانک نتائج وعواقب سے آگاہ کرنے والا ہوں (115)۔

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰنُوۡحُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ ؕ۱۱۶

کہنے لگے کہ اے نوح علیہ السلام! اگر تو ان باتوں سے باز نہ آیا تو ہم تجھ سے قطع تعلق کر کے تجھے شہر بدر کر دیں گے (116)۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِىۡ كَذَّبُوۡنِ ۚۖ۱۱۷

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے ربّ! میری قوم میرے مشن اور تعلیم کو جھوٹا کہہ رہی ہے (117)۔

النصف

فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِىۡ وَمَنۡ مَّعِىَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۱۱۸

تو میرے اور ان کے مابین قطعی فیصلہ فرما دے اور مجھے، اور میرے ساتھی مومنین کو، ان سے حفاظت میں رکھیئے (118)۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۚ۱۱۹

سو، ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کھچا کھچ بھری ہوئی کشتی کے ذریعے بچالیا (119)۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ الۡبٰقِيۡنَ ؕ۱۲۰

بعد میں باقی رہ جانے والوں کو ہم نے غرقِ آب کر دیا (120)۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۱۲۱

ان تمام واقعات میں قوانین پوشیدہ ہیں لیکن اکثر لوگ ان قوانین پر ایمان نہیں لاتے (121)۔

ع 6 18 10 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۱۲۲

آپ کا ربّ تو یقیناً غلبہ وقوّت کا مالک اور انسانی ذات کی کمیوں کو دور کر کے نشو ونما عطا کرنے والا ہے (122)۔

كَذَّبَتۡ عَادُ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ۱۲۳

قومِ عاد نے بھی اپنے رسولوںؑ کی تعلیم کو جھوٹا کہا (123)۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ هُوۡدٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ۱۲۴

جب ان کے قبیلے کے ایک فرد ہُود علیہ السلام نے اُن سے کہا کہ تم زندگی کے نقصان رساں پہلوؤں سے محتاط رہتے ہوئے اللہ کے قوانین کی اتباع کیوں نہیں کرتے؟ (124)۔

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ۝۱۲۵	میں تمھاری طرف رسولؑ ہوں جس پر مطمئن ہوکر اعتماد و بھروسا کیا جاسکتا ہے (125)۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ ۚ۝۱۲۶	سو تم مجھے Follow کرو اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرو (126)۔
وَمَاۤ اَسۡئَـلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ۝۱۲۷	میں تم سے اس ابلاغ کا کوئی اجر معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو ربّ العالمین کے پاس محفوظ ہے (127)۔
اَتَبۡنُوۡنَ بِكُلِّ رِيۡعٍ اٰيَةً تَعۡبَثُوۡنَ ۙ۝۱۲۸	تم ہر اونچے ٹیلے پر یہ کیا یادگار قسم کی عمارت بناڈالتے ہو جس کا کوئی مَصرف نہیں ہوتا (128)۔
وَتَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ‌ ۚ۝۱۲۹	اور رہائش کے لیے محلاّت تعمیر کرتے ہو گویا تم ان میں ہمیشہ رہو گے (129)۔
وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ‌ ۚ۝۱۳۰	اور جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو بڑے ظالمانہ طریقے سے کرتے ہو (130)۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ ۚ۝۱۳۱	تم ان کاموں کو ترک کر کے میری اطاعت کرو اور اللہ کے قوانین کو زندگی کے ہر قدم پر پیشِ نظر رکھا کرو (131)۔
وَاتَّقُوا الَّذِىۡۤ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ‌ ۚ۝۱۳۲	اور اس ذات کے احکام و قوانین سے ہم آہنگ رہو جس نے تمھیں سامانِ زیست فراوانی سے عطا کیا جس کا تمھیں علم بھی ہے (132)۔
اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ‌ ۚۙ۝۱۳۳	اس نے تمھاری مال مویشی اور آل اولاد سے مدد فرمائی (133)۔
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ‌ ۚ۝۱۳۴	باغات اور چشموں سے (134)۔
اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ؕ۝۱۳۵	میں تمھارے بارے میں بڑے دن، یومِ ظہورِ نتائج

کے عذاب سے ڈرتا ہوں (135)۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝١٣٦

وہ کہنے لگے کہ خواہ تو ہمیں وعظ و نصیحت کر یا نہ کر، ہمارے لیے برابر ہے (136)۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣٧

یہ تو پہلے لوگوں کا پرانا من گھڑت طریقہ ہے ص-7، (137)۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝١٣٨

ہمیں کوئی عذاب نہ ہوگا (138)۔

ع 7 18 11 فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩

انہوں نے اسے یعنی ہُود علیہ السلام کی شخصیت اور تعلیم کی تکذیب کی، لہٰذا، وہ ہمارے قانونِ مکافاتِ عمل کے مطابق ہلاک کر دیئے گئے۔ ان واقعات میں قوانین مضمر ہیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ان قوانین پر ایمان نہیں لاتے (139)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٤٠

آپ کا ربّ تو بلا شبہ غالب ہے اور انسانی ذات کے لیے سامانِ نشو ونما بہم پہنچانے والا ہے (140)۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٤١

قومِ ثمود نے رسولوںؑ کی تعلیم کی تکذیب کی (141)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٤٢

جب ان کے قبیلے کے ایک فرد صالح علیہ السلام نے ان سے کہا کہ تم اللہ کے قوانین کی مطابقت میں رہ کر زندگی کیوں بسر نہیں کرتے (142)۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٤٣

میں تمہاری طرف رسولؐ ہوں جس پر بے خوف و مطمئن ہو کر اعتماد کر سکتے ہو (143)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٤٤

تم میرا کہا مانو اور اللہ کے قوانین کی زندگی کے ہر گوشے میں نگہداشت کیا کرو (144)۔

وَمَآ اَسۡئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ‏ ﴿۱۴۵﴾

میں تم سے اس ابلاغ وحی پر کوئی اجر معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا اجر تو ربّ العالمین کے یہاں ہے (145)۔

اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَۙ‏ ﴿۱۴۶﴾

کیا تمہیں یہاں آسائش اور فراوانیوں میں اسی طرح امن اور اطمینان سے رہنے دیا جائے گا (146)۔

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍۙ‏ ﴿۱۴۷﴾

ان باغات اور چشموں میں (147)۔

وَّزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ‌ۚ‏ ﴿۱۴۸﴾

اور سرسبز و شاداب کھیتوں اور نرم و لطیف خوشوں والے کھجور کے درختوں کے سائیوں میں (148)۔

وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا فٰرِهِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿۱۴۹﴾

تم پہاڑوں میں بڑی مہارت اور فخر سے گھر تراشتے ہو (149)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ۚ‏ ﴿۱۵۰﴾

تم میرا کہا مانو اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کیا کرو (150)۔

وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَۙ‏ ﴿۱۵۱﴾

وقت، دولت اور توانائیوں کو ضائع کرنے والوں کے پیچھے نہ لگو (151)۔

الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ‏ ﴿۱۵۲﴾

جو سرزمین میں فساد برپا کرتے رہتے ہیں اور معاشرے کے حسن و توازن کو قائم نہیں رہنے دیتے (152)۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿۱۵۳﴾

وہ کہنے لگے کہ تو یقیناً فریب خوردہ لوگوں میں سے ہے (153)۔

مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ‌ۖۚ فَاۡتِ بِاٰيَةٍ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۱۵۴﴾

تُو ہماری طرح کا انسان ہی تو ہے۔ اگر تُو اپنے دعوٰئ رسالت میں سچّا ہے تو کوئی نشانی معجزہ لا کے دکھا (154)۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّلَـكُمۡ شِرۡبُ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ‌ۚ‏ ﴿۱۵۵﴾

صالح علیہ السلام نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔ پانی پینے کی ایک

باری اس کی اور ایک مقررہ وقت کو پینے کی باری تمہاری
اَلشّمس-13، (155)۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اسے کوئی گزند نہ پہنچانا ورنہ تم بڑے دن کے عذاب میں ماخوذ ہوجاؤ گے (156)۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ﴿١٥٧﴾

انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ پھر لگے پچھتانے
اَلشّمس-14، (157)۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

سو کچھ عرصے بعد، عذاب نے انہیں آن پکڑا۔ ان واقعات میں قوانین مضمر ہیں پھر بھی اکثر لوگ ان قوانین پر ایمان نہیں لاتے (158)۔

ع 8 19 12 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

آپ کا ربّ بے شک غالب اور رحمت فرمانے والا ہے (159)۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

لوط علیہ السلام کی قوم نے رسولوںؑ کی تعلیم کی تکذیب کی (160)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جب ان کے قبیلے کے ایک فرد لوط علیہ السلام نے انہیں کہا کہ تم اللہ کے قوانین کے مطابق زندگی کیوں بسر نہیں کرتے (161)۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿١٦٢﴾

میں تمہاری طرف رسول ہوں جس پر تم بے خوف ہوکر اعتماد کرسکتے ہو (162)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

تم میری بات مانو اور زندگی کے نقصان رساں پہلوؤں سے محتاط رہ کر زندگی بسر کیا کرو (163)۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

میں اس ابلاغ وحی کے لیے تم سے کوئی اجر نہیں طلب کرتا۔

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

میرا اجر تو ربّ العالمین کے یہاں محفوظ ہے (164)۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

کیا تم دنیا و جہاں سے الگ جنسی تسکین کے لیے مردوں سے رجوع کرتے ہو؟ الاعراف-80 ، اَلنَّمل-55 ، (165)۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

اور تم ان عورتوں کو، جنہیں تمہارے ربّ نے تمہارے لیے تمہارا زوج کیا ہے، چھوڑ دیتے ہو۔ بلکہ تم ہو ہی حدود شکن قوم الاعراف-81 ،ھود-78 ، (166)۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

بولے کہ اے لوط! اگر تو ان باتوں سے باز نہ آیا تو تجھے ملک بدر کر دیا جائے گا الاعراف-82 ، (167)۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

لوط علیہ السلام نے کہا کہ میں تمہاری کرتوتوں سے بیزار ہوں اور تم سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتا (168)۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اے میرے ربّ! مجھے اور میرے Followers کو ان کرتوتوں سے جو یہ کرتے ہیں، محفوظ رکھیئے (169)۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

سو ہم نے اسے، اور اس کے سب Followers کو بچالیا (170)۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

ماسوائے اُس بڑھیا، اُس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی (171)۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

کہ ہم نے پیچھے رہ جانے والوں کی بیخ کنی کردی (172)۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہم نے ان پر آتش فشاں پہاڑ کے پتھروں کی بارش برسائی الاعراف-84۔ جنہیں تباہی سے متنبہ کیا گیا، ان کے لیے یہ تباہ کن بارش تھی (173)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾	ان تمام امور میں قوانین پوشیدہ ہیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ان پر ایمان نہیں لاتے (174)۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع 9 16 13	غلبہ و اقتدار تیرے ربّ کو حاصل ہے اور وہ رحمت فرمانے والا ہے (175)۔
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾	اصحابُ الایکہ، قومِ شعیب علیہ السلام نے رسولوںؑ کی تعلیم کو جھٹلایا (176)۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ تم اللہ کے قوانین کے مطابق زندگی بسر کیوں نہیں کرتے (177)۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	میں تمہاری طرف رسولؑ ہوں جس پر تم مطمئن ہو کر اعتماد کر سکتے ہو (178)۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾	تم میرا کہنا مانو اور اللہ کے احکام وقوانین کو زندگی کے ہر قدم پر پیشِ نظر رکھا کرو (179)۔
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	میں تم سے اس رسالت کا کوئی اجر نہیں طلب کرتا۔ میرا اجر تو ربّ العالمین کے یہاں ہے (180)۔
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	ناپ پورا رکھا کرو اور کم ناپنے والے نہ بنو الانعام-152، الاعراف-85، ھُود 84، (181)۔
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾	اور ایسے ترازو سے تولا کرو جس کا توازن equilibrium درست ہو بنی اسرائیل-35، (182)۔
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو نہ سرزمین میں انتشار وفساد پھیلاتے پھرو (183)۔
وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾	اس ہستی کے قوانین کی مطابقت میں رہو جس نے تمہیں

اور پہلی Generations کو پیدا کیا (184)۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۱۸۵

بولے تو یقیناً فریب خوردہ شخص ہے (185)۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۱۸۶

تو ہمارے جیسا ہی ایک انسان ہے اور ہم تجھے جھوٹا ہی سمجھتے ہیں (186)۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۸۷

اگر تو اپنی دھمکیوں میں سچا ہے تو اجرامِ فلکی کا کوئی ٹکڑا ہم پر گرادے (187)۔

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۸۸

شعیب علیہ السلام نے کہا کہ میرے ربّ کو خوب علم ہے جو تم کرتے رہتے ہو (188)۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۱۸۹

انہوں نے شعیب علیہ السلام کی تعلیم اور شخصیّت کو جھوٹا بتلایا، سوانہیں اس دن کے عذاب نے آن پکڑا جب ان کے اعمال کے تباہ کن نتائج ان پر پوری طرح چھا گئے۔ یقیناً یہ بڑے بھیانک دن کا عذاب تھا (189)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۹۰

ان امور و تفاصیل میں قوانین کی کارفرمائی ہے پھر بھی اکثر لوگ ان قوانین پر ایمان نہیں لاتے (190)۔

ع 10 16 14

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۱۹۱

آپ کا ربّ یقیناً غالب اور رحمت فرمانے والا ہے (191)۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۹۲

یہ قرآن، ربّ العالمین کی طرف سے نازل فرمودہ ہے (192)۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۱۹۳

اسے روح الامین جبرئیل علیہ السّلام لے کر اُترا ہے البقرہ-97، النّحل-102، (193)۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۱۹۴

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تیرے قلب پر تا کہ تو انسانوں کو غلط

طرزِ زندگی کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کرنے والا ہو (194)۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

فصیح و بلیغ Plain and Perspicuous عربی زبان میں (195)۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

اس کی تعلیم پہلے صحیفوں میں بھی موجود ہے الاعلیٰ-18، (196)۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

کیا ان مشرکین مکّہ کے لیے یہ نشانی کافی نہیں کہ قرآن کی حقّانیت کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں (197)۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

اگر ہم اسے کسی غیر عرب پر نازل کرتے (198)۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

پھر وہ اُسے ان کے سامنے پیش کرتا تو یہ پھر بھی ایمان نہ لاتے (199)۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

یوں، ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق انکار Denial، مجرموں کے دلوں میں اتر گیا (200)۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾

یہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک المناک عذاب کو سامنے دیکھ نہ لیں (201)۔

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

وہ عذاب تو اُنہیں اچانک آلے گا اور انہیں اس کا شعور تک نہ ہوگا (202)۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

پھر کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ (203)۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

کیا اب بھی یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں (204)۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اے مخاطب کیا تو نے اس بات پر غور کیا کہ اگر ہم انہیں

کچھ برس تک سامانِ زیست کی فراوانی سے لطف اندوز ہونے دیں (205)۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝٢٠٦

پھر انہیں وہ عذاب آن پکڑے جس سے انہیں ہم ڈرایا کرتے ہیں (206)۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝٢٠٧

تو جس سامانِ زیست سے یہ Enjoy کیا کرتے تھے، وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا (207)۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝٢٠٨

ہم نے کسی بستی کو تباہ کیا تو پہلے انہیں ان کی غلط روی سے آگاہ کرنے والے بھیجے تھے (208)۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٢٠٩

یہ نصیحت اور یاددہانی تھی۔ ہم ناانصافی کرنے والے نہیں (209)۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝٢١٠

اِس قرآن کو کاہن اور نجومی لے کر نہیں اترے (210)۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٢١١

یہ ان کے شایانِ شان ہی نہ تھا اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے تھے (211)۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝٢١٢

انہیں یہ توفیق بھی نہیں کہ اس قرآن کو سنیں الحجر-17 ، الصّٰفّٰت-8، (212)۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝٢١٣

لہٰذا، اے مخاطب! تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خود ساختہ الٰہ کو نہ پکارا کر، مبادا تو بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائے (213)۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝٢١٤

اے رسول ﷺ! پہلے اپنے معاشرے میں سے ان لوگوں کو غلط طرزِ زندگی کے نتائج سے متنبّہ کر جو تیرے زیادہ قریب ہیں (214)۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

تو مومنین میں سے ان کو جو تیری اتباع کرتے ہیں، لطف و کرم سے اپنے سایۂ عاطفت میں لیے رکھ الحجر-88، (215)۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

جو تیری اتباع نہ کریں اور تیری نافرمانی کریں تو انہیں کہہ دے کہ میں تمہارے ان کاموں سے لاتعلق اور بری الذّمہ ہوں جو تم کرتے رہتے ہو (216)۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

اور اس ہستی پر بھروسا رکھ جو قوتوں کی مالک اور رحمت فرمانے والی ہے (217)۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

تو دین کے نظام کے لیے مصروفِ جِدّ وجُہد ہونے کے لیے اٹھ کھڑا ہوتا ہے المدثّر-2 اور پھر اللہ کے قوانین کے آگے اپنی شخصیّت کو جھکا دینے والے رفقاء کے درمیان چلتا پھرتا سرگرمِ عمل رہتا ہے تو، تُو اس رحیم کی نگاہوں میں ہوتا ہے (219-218)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾

وہ سن رہا ہوتا ہے، جان رہا ہوتا ہے (220)۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ دین کی مخالف قوتیں کس پر نازل اور مہربان ہوتی ہیں؟ (26/221)۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

ہر جھوٹ افتراء کرنے والے گناہ گار پر مہربان ہوتی ہیں (222)۔

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

یہ سنی سنائی جھوٹی باتوں پر کان لگائے رہتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے، کذب باف ہوتے ہیں (223)۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

اور رہے شعراء تو راہ گم کردہ لوگ ہی ان کی باتوں میں

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

آ کر ان کے پیچھے لگ جاتے ہیں (224)۔
کیا تُو دیکھتا نہیں وہ اُس اونٹ کی طرح جسے پیاس کی بیماری ہو، ہر وادی میں مارے مارے پھرتے رہتے ہیں (225)۔

وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اور ایسی باتیں کہتے رہتے ہیں جن پر خود عمل نہیں کرتے (226)۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا
وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا
اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع 11 36 15

ماسوائے ان لوگوں کے جو Absolute Values پر ایمان لاتے ہیں اور معاشرے میں حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتے ہیں جن سے اُن کے مضمر جوہروں کی نمود ہو جائے اور اللہ کے قوانین کو کثرت سے پیشِ نظر رکھتے ہیں اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد دین کے نظام سے مدد طلب کر کے انصاف حاصل کرتے ہیں۔ اور ظالم، عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس انجام کو لوٹائے جائیں گے (227)۔

اٰیَاتُهَا ۹۳ (۲۷) سُوْرَةُ النَّمْلِ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾

طٰسٓ ۔ یہ قرآن یعنی واضح اور روشن کتاب کی آیات ہیں (1)۔

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾

یہ مومنوں کے لیے سراپا ہدایت اور صحیح رَوشِ زندگی کے خوش گوار نتائج کی بشارتوں کا سرچشمہ ہے (2)۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣	جو دین کا نظام قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ........ انسانی ذات کی نشو ونما کا سامان بہم پہنچا کر ان معانعات کو دور کرتے رہتے ہیں جو ذات کی Development میں حائل ہوں اور یومِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں لقمان-4، (3)۔
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤	جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم ان کے اعمال ان کی نظروں میں خوشنما بنا دیتے ہیں اور وہ راہ گم کردہ، حیران و سرگرداں پھرتے رہتے ہیں (4)۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥	یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور وہ آخرت میں سراسر نقصان اٹھانے والے ہیں (5)۔
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦	اے رسول ﷺ! بے شک آپ کو یہ قرآن اس ہستی کی طرف سے ملا ہے جو ہر بات کا علم رکھنے والی اور قوانین کی غرض و غایت Rationale بھی دینے والی ہے (6)۔
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧	جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں اس سے راستے کا پتا نشان معلوم کرتا ہوں یا آگ کا ایک انگارا لاتا ہوں تا کہ تم اپنے آپ کو گرم کر لو طٰہٰ-10، القصص-29، (7)۔
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨	جب وہ اس آگ کے قریب پہنچا تو اسے ندا دی گئی کہ وہ مقام جہاں آگ ہے کوہِ طور اور، وہ سرزمین جو اس کے اردگرد ہے بابرکت ارضِ فلسطین ہے القصص-29۔

الثلثة

لہٰذا اللہ کے، جو عالمگیر انسانیت کی ربوبیّت کا ضامن ہے، پروگرام کی تکمیل میں مصروفِ جِدّ وجُہد ہو جا جو تجھے دیا جا رہا ہے (8)۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾

اے موسیٰ علیہ السلام! میں اللہ ہوں جس کا قانون غالب اور مبنی بر حکمت ہے القصص-30، (9)۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾

اپنا عصا رکھ دے طٰہٰ-19۔ جب اس عصا کو تیزی سے حرکت کرتے دیکھا جیسے زرد رنگ سیاہ چشم سانپ ہو الاعراف-107، طٰہٰ-19، الشّعرا-32، تو موسیٰ علیہ السلام پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ علیہ السلام! ڈر نہیں۔ ہمارے حضور، مرسلینؑ کو کوئی خوف نہیں ہوسکتا (10)۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾

ماسوائے اُس شخص کے جو اپنی ذات کا نقصان کر بیٹھے مگر زیادتی کے بعد حسن وتوازن پیدا کرلے تو میں یقیناً درگزر کرنے اور رحمت فرمانے والا ہوں (11)۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ کسی خرابی کے بغیر سفید نکلے گا الاعراف-108، طٰہٰ-22۔ فرعون اور اس کی قوم کے لیے یہ نو نشانیوں میں سے دو ہیں بنی اسرائیل-101۔ وہ دائرہ حق سے نکل جانے والے لوگ ہیں (12)۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ۚ

جب ہماری بصیرت افروز نشانیاں ان کے پاس پہنچیں تو کہنے لگے کہ یہ تو صریحاً جادو ہے (13)۔

1 ع 14 16

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ۧ	انہوں نے اپنی سرکشی اور حدود شکنی کے باعث ان نشانیوں کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے دلوں کو حقیقت کا یقین ہو گیا تھا۔ سو دیکھو ان مفسدین کا کیسا انجام ہوا (14)۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	ہم نے داؤد اور سلیمان علیہما السّلام کو علمِ وحی عطا کیا۔ ان کے لبوں پر یہ الفاظ آ گئے کہ سزاوارِ ستائش و تحسین ہے وہ اللہ جس نے ہمیں بہت سے مومن بندوں پر علمِ وحی عطا کر کے فضیلت عطا فرمائی (15)۔
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝	اور سلیمان علیہ السلام کو داؤد علیہ السلام کا جانشین بنایا اور سلیمان علیہ السلام نے لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ ہمیں گھوڑ سواروں کے رسالہ، Cavalry کی Maintenance کا علم دیا گیا ہے الانبیاء -79، سبا -10 اور دنیا کی ہر چیز عطا کی گئی ہے۔ یہ یقیناً واضح فضل و کرم ہے (16)۔
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝	سلیمان علیہ السلام کے لیے Cavalry اور جنّ و انس پر مشتمل لشکر تشکیل دیئے گئے۔ سو، وہ فوجی امور کے ماہر اور نظم و ضبط کے پابند تھے (17)۔
حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	ایک وقت ایسا آیا کہ جب یہ لشکر کسی مہم جوئی کے سلسلے میں وادیٔ نمل کے قریب سے گزرا تو قبیلہ نمل کی ایک خاتون نے اپنے لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اے قبیلۂ نمل! اپنی محفوظ پناہ گاہوں میں چلے جاؤ۔ سلیمان علیہ السلام اور اس کا لشکر کہیں تمہیں اس بات سے

بے خبر کہ تمہارا تعلق ان کے مخالفین سے ہے یا نہیں، کچل نہ ڈالے (18)۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝19

سلیمان علیہ السلام اس عورت کی بات سن کی خوشی سے مسکرایا اور عرض کیا اے میرے ربّ! میری ذات میں اتنا نظم وضبط پیدا فرمادے کہ میں اس مملکت اور قوّتِ نافذہ کو جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی، تیرے قوانین کے مطابق صرف میں لاؤں اور میں معاشرے میں ایسا حسن وتوازن پیدا کردوں جو تیرے قوانین واحکام سے ہم آہنگ ہو اور تو مجھے اپنی رحمتِ خاص سے زُمرۂ صالحین میں داخل فرمادے (19)۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ڮ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِيْنَ ۝20

ایک روز سلیمان علیہ السلام نے Cavalry کا جائزہ لیا اور بولا کہ میں سردار ہُد ہُد کو نہیں دیکھ رہا یا وہ Absent ہے؟ (20)۔

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝21

میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے سزائے موت دوں گا یا اُسے غیر حاضری کی واضح Justification پیش کرنی ہوگی (21)۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝22

زیادہ دیر نہ ہوئی تھی کہ وہ آ گیا۔ اس نے بتایا کہ میں نے ایسی بات معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں۔ میں سلطنت سبا کے بارے میں ایک یقینی خبر آپ کے پاس لایا ہوں (22)۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

میں نے دیکھا کہ ایک عورت اُن پر حکمرانی کرتی ہے

وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

اور اُسے ہر نوع کا ساز و سامان میسّر ہے اور اسے کامل اقتدار Sovereignty حاصل ہے (23)۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ اُن کے جذبات نے اُن کے کاموں کو اُن کے لیے بڑا پسندیدہ اور خوشنما بنا رکھا ہے اور یوں انہیں صحیح راستے سے روکا ہوا ہے۔ لہٰذا وہ راہِ ہدایت کی طرف نہیں آپاتے (24)۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

وہ اُس اللہ کے آگے سجدہ ریز کیوں نہیں ہوتے جو ارض وسما میں سے رزق کے پوشیدہ خزانے نکالتا ہے اور جو اُن باتوں کو بھی جانتا ہے جنہیں تم چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو (25)۔

السجدة 8

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾

وہ اللہ، جس کے سوا اور کوئی الٰہ نہیں اور جس کا اقتدار کائنات پر چھایا ہوا ہے۔ وہ نشو و نما دینے والا اور ربوبیّت پر عظیم کنٹرول کا مالک ہے (26)۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ ہم تحقیق کر کے دیکھ لیں گے کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا کہ تُو جھوٹا ہے (27)۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

میرا یہ خط لے جا۔ اُسے انہیں پہنچا دے۔ پھر اُن سے ذرا ہٹ کر کھڑا ہو جانا، دیکھنا کہ اُن کا Response کیسا ہے؟ (28)۔

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

خط پہنچا۔ ملکۂ سبا نے خط پڑھ کر کہا کہ اے سردارو! مجھے ایک Courteous اور Polite مکتوب بھیجا

گیا ہے (29)۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۳۰﴾

یہ سلیمان علیہ السلام کی جانب سے ہے۔ اور وہ یہ کہ: ”میری مملکت کے نظام کا مقصود یہ ہے کہ اللہ کی صفتِ رحیمیّت و رحمانیّت کا ظہور ہو جائے جس میں انسانیّت کی طبعی زندگی اور ان کی ذات کی مضمر صلاحیّتوں کی عمومی طور پر Progressive، اور ہنگامی ضرورت کے وقت شدّت اور غلبہ کے ساتھ Emergent انداز میں نشوونما Development ہوتی چلی جائے“ (30)۔

ع 2/17/17 اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

میں نے جو نظامِ الٰہی قائم کیا ہے اُس سے سرکشی اختیار نہ کرو اور اللہ کے قوانین و احکام کی مطیع و فرمانبردار بن کر چلی آؤ (31)۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

کہنے لگی اے سردارو! مجھے اس معاملے میں مشورہ دو کیوں کہ میں کسی بات کا حتمی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم سب موجود نہ ہو (32)۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

انہوں نے کہا کہ ہم بڑے قوی اور سخت جنگجو ہیں۔ حکم کرنا آپ کے اختیار میں ہے۔ غور کرلیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں (33)۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

کہنے لگی کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسے تہس نہس کر ڈالتے ہیں اور اُس کے اربابِ عزّت و تکریم کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ بھی اسی طرح

ہی کریں گے (34)۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٣٥

میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیجتی ہوں۔ دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں (35)۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنَِۧ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝٣٦

جب قاصد سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچا تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اُس سے کہیں بہتر ہے جو کچھ تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم تو اپنے تحفے پر فخر محسوس کرتے ہو گے (36)۔

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝٣٧

اسے ان کے پاس واپس لے جا۔ ہم اُن کی طرف لشکر لے کر آرہے ہیں جس کے مقابلہ کی ان میں تاب نہیں۔ اور ہم انہیں ذلیل کر کے وہاں سے نکال باہر کریں گے اور وہ ذلیل و رُسوا ہو جائیں گے (37)۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝٣٨

سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ اے سردارو! تم میں سے کون ہے جو اُس کے پایۂ تخت کی مرکزی قوّت کو توڑے گا قبل اس کے کہ وہ Submit کر کے میرے یہاں آجائیں (38)۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝٣٩

جِنّوں میں سے ایک زبردست شہ زور اور معاملہ فہم نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ آپ اپنی اس نشست سے اُٹھیں، میں یہ مہم سر کر لوں گا۔ میں اس مہم جوئی کے لیے صاحبِ قوّت اور قابلِ اعتماد بھی ہوں (39)۔

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

ایک اور شخص جس کے پاس وحی کا علم تھا بولا میں اس کام

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِيَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

کو آپ کے پلک جھپکنے سے بھی پہلے یعنی اس سے بھی تھوڑے وقت میں انجام دے سکتا ہوں۔ جب مہم کے اختتام پر سلیمان علیہ السلام نے مال و دولت اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے ربّ کے فضل سے ہوا ہے تاکہ اس سے میری حقیقی سیرت سے ظاہر ہو جائے کہ میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کو ان کے صحیح مَصرَف میں لاتا ہوں یا غلط استعمال کرتا ہوں کہ جو شخص عطا کردہ نعمتوں کو نوعِ انسانی کی ربوبیّت کے لیے کھلا رکھتا ہے تو اس سے اس کی اپنی ذات کی مضمر صلاحیّتوں کی ہی نشوونما ہوتی ہے لقمان-12، اَلّیل-18 اور جو اُسے چھپا چھپا کے رکھتا ہے تو اس سے اُس کا اپنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ میرا ربّ تو بلاشبہ بے احتیاج اور بغیر کسی ذاتی غرض و منفعت کے، بلند و باشرف نفع بخشی کا سرچشمہ ہے (40)۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس کے پایہ تخت کی ہیئت بگاڑ کر رکھ دو۔ ہم دیکھیں کہ وہ راہِ راست پر آجاتی ہے یا انہی میں سے ہو جاتی ہے جو سیدھا راستہ اختیار نہیں کرتے (41)۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

جب وہ شکست کھا کر سلیمان علیہ السلام کے پاس آئی تو اس سے پوچھا گیا کہ کیا یہی تھی تیری مملکت کی شوکت و ثروت؟ کہنے لگی کہ ہاں تھی تو ایسی ہی۔ ہمیں اس سے پہلے آپ کی حشمت و شوکت کا علم ہو گیا تھا۔ ہم اب

آپ کے مطیع وفرمانبردار ہیں (42)۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝۴۳

اور جن چیزوں کی وہ اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتی تھی اُنہوں نے اُسے ایمان لانے سے روک رکھا تھا۔ وہ کافر قوم سے تھی (43)۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴ ع 3 13 18

اُسے محل میں جانے کی دعوت دی گئی۔ جب اس نے اسے دیکھا تو اس کے بلّوریں فرش کو گہرا پانی خیال کیا اور وہ گھبرائی۔ سلیمان علیہ السلام نے بتایا کہ یہ چکنے شیشے کا فرش ہے۔ بولی اے میرے ربّ! میں اپنی ذات پر ظلم ڈھاتی رہی ہوں اور اب میں سلیمان علیہ السلام کی معیّت میں اُس اللہ کے آگے اپنی شخصیّت کو سرنگوں کرتی ہوں جو کائنات کی ربوبیّت کا ضامن ہے (44)۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۵

ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے قبیلے کے ایک فرد صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کی محکومیّت اختیار کرو تو وہ ......صاحبِ ایمان اور مخالفِ دین...... دو مخالف ومتخاصم گروہوں میں بٹ گئے (45)۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۶

صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! تم حسن کارانہ کام کرنے سے پہلے ہی معاشرے میں ناہمواریاں پیدا کرنے میں تیز ہوگئے ہو۔ تم اللہ سے حفاظت کیوں نہیں طلب کرتے تا کہ تمہاری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (46)۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

کہنے لگے کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو شگونِ بد

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے کہا کہ تمہاری بدبختی تو اللہ کے قانونِ مکافاتِ عمل کے مطابق ہے بلکہ تم ایسی قوم ہو جسے صحیح راستے سے ہٹا کر غلط راستے پر لگا دیا گیا ہے (21/47)۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

اس شہر میں نو اشخاص کا ایک گروہ تھا جو سرزمین میں فساد برپا کیے رکھتے تھے اور وہ امن وسلامتی والا کوئی کام نہیں کرتے تھے (48)۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

انہوں نے کہا کہ آؤ اللہ کی قسم کھا کر یہ عہد کریں کہ صالح اور اس کے ساتھیوں کو رات کے وقت حملہ کر کے اُنہیں ہلاک کر ڈالیں۔ پھر ان کے لواحقین سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اُن کے ساتھیوں کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور ہم سچ کہہ رہے ہیں (49)۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

وہ ایک خفیہ سازش کر رہے تھے اور ہم نے بھی ایک تدبیر سوچ لی تھی جس کا انہیں شعور تک نہ ہوا (50)۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

غور کرو ان کی خفیہ سازش کا کیسا برا انجام ہوا۔ ہمارے قانونِ مکافات نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر کے رکھ دیا (51)۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ ہیں ان کے گھر جو ویران پڑے ہیں کیوں کہ وہ لوگوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ سمجھنے والوں کے لیے ان واقعات میں قوانین مضمر ہیں (52)۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

ہم نے ایمان والوں کو بچا لیا کہ وہ اللہ کے قوانین کی

اتباع کر کے ان سے ہم آہنگ زندگی بسر کرنے والے تھے (53)۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور لوط علیہ السلام کا واقعہ یاد کرو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو حال آں کہ تم سمجھتے بوجھتے بھی ہو (54)۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو؟ بلکہ تم تو بڑی جاہل قوم ہو الاعراف-80، الشّعرا-165، (55)۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اس کی قوم کا جواب تھا تو صرف یہ کہ انھوں نے کہا کہ لوط کے Followers کو اپنے شہر سے نکال دو الشّعرا-167۔ یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں (56)۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

ہم نے اسے اور ان کے ساتھیوں کو بچالیا ماسوائے اُس کی اہلیہ کے۔ ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والی ہوگی الشّعرا-171-170، (57)۔

ع 4 14 19 وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾

ہم نے ان پر آتش فشاں پہاڑ کے پتھروں کی بارش برسائی الشّعرا-173۔ جنہیں ہلاکت سے متنبّہ کیا گیا تھا اُن پر یہ بڑی تباہ کن بارش تھی (58)۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

اے رسول ﷺ! یہ اعلان کر دے کہ ستائش وتحسین کی سزاوار صرف اللہ کی ذات ہے اور سلام ہو ان پر جنہیں اس نے منتخب و برگزیدہ بنالیا۔ سوچو کہ کیا اللہ کی ذات عظیم وارفع ہے یا وہ لوگ جنہیں یہ اس کا ہمسر و مثیل ٹھیراتے ہیں (59)۔